Sarva Shiksha-2015-16 (Free)

سبق۔ 12

چوہے ہی چوہے

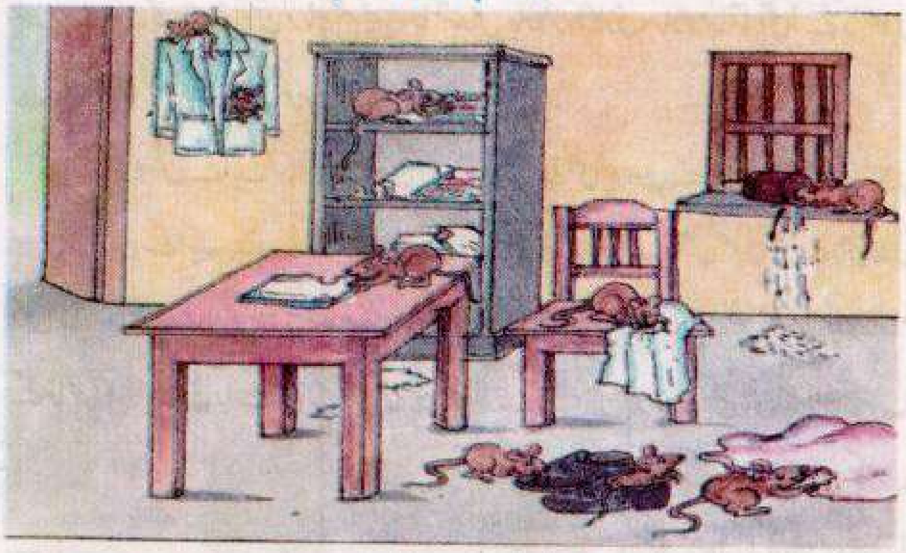

کسی شہر میں چوہوں کی تعداد اتنی بڑھ گئی تھی کہ شہر کے لوگ چوہوں سے کافی پریشان تھے۔ چوہوں کی زیادتی کی وجہ سے کچھ بھی صحیح سلامت نہ تھا۔ نہ ہی کھانے پینے کے سامان، نہ پہننے اوڑھنے کے اور نہ ہی رہنے سہنے کے۔ ایک عجیب کیفیت تھی۔ ہر طرف چیخ و پکار مچی ہوئی تھی۔ جس کو دیکھو، پریشان حال، ہر طرف افراتفری کا عالم تھا۔ شہر والوں نے چوہے پکڑنے والوں کو طرح طرح کے اشتہارات دیئے۔ ایک سے ایک ماہر چوہا پکڑنے والے آئے لیکن کسی کی کوئی بھی تدبیر کام نہ آسکی۔ اسکی وجہ یہ تھی کہ ان چوہوں کا ایک راجا تھا، جو زمین کے اندر بہت گہرے بل میں رہتا تھا۔ کہتے ہیں کہ اس راجا کے پاس دس ہزار بہادر اور شیر دل چوہوں کی فوج تھی، جن کے دانت اتنے تیز تھے کہ یہ کسی بھی چوہے دانی کے تاروں کو بہ آسانی کاٹ سکتے تھے۔ ایک ماہ کے اندر اُن چوہوں نے ایک سو اکاسی بلیوں اور انچاس کتوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔ بلیاں اور کتے چوہوں کی بھنک پاتے ہی ڈر سے رفو چکر ہو جاتے تھے۔

سارے شہر کے لوگ ان چوہوں سے محفوظ رہنا چاہتے تھے، لیکن کوئی صورت نظر نہیں آ رہی تھی۔ شہر کے میئر نے یہ اعلان کیا کہ جو شخص چوہوں سے شہر کو نجات دلائے گا، اسے دس لاکھ روپے انعام کے طور پر دیا جائے گا۔ اس خبر کو سن کر ماہر علم کیمیا، سائنسداں جادوگر، شکاری، سادھو مہاتما بھی آئے۔ سبھوں نے اپنی اپنی ترکیبیں آزمائیں مگر سب بے سود ثابت ہوئیں۔

یہ خبر گاؤں کے ایک کسان کے بیٹوں کو ملی۔ انہوں نے بھی چوہوں سے نجات پانے کی ترکیبیں سوچی۔ کسان کے ایک بیٹے نے گھر کے تمام خالی ڈبوں کو جمع کیا اور ایک خاص قسم کی چوہے دانی بنائی' جس کے اندر تو چوہے داخل ہو سکتے تھے لیکن باہر نہیں نکل سکتے تھے۔ اسے سارے شہر میں جگہ جگہ اہتمام کے ساتھ لگایا گیا۔ پہلی رات میں 9 سو اٹھارہ چوہے پکڑے گئے، لیکن دوسرے دن محض تین اور تیسرے دن صرف دو چوہے ہی پکڑے جا سکے۔ کیوں کہ ان کے راجا نے تمام چوہے کو اس طرح کے ڈبوں سے بچنے کی سخت ہدایت دے دی تھی۔ اس طرح یہ ترکیب بھی فیل ہوگئی۔ کسان کے دوسرے بیٹے نے جو علم کیمیا (کیمسٹری) کا خاصا جانکار تھا ایک ایسے زہر کی کھوج کر لی جس میں نہ کوئی مزہ تھا اور نہ ہی کسی طرح کی مہک۔ پھر کیا تھا اسے روٹی کے ٹکڑوں پر ڈال کر تمام شہر کے مختلف مقامات پر ڈال دیا گیا۔ چوہوں نے خوب جم کر دعوت اڑائی اور آہستہ آہستہ زہر کے اثرات نمایاں ہونے لگے اور ان کے مرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ صبح ہونے تک تقریباً پانچ ہزار چوہے مردہ پائے گئے۔ یہ خبر جب راجا چوہے کو ملی تو اس نے سارے چوہوں کو صرف

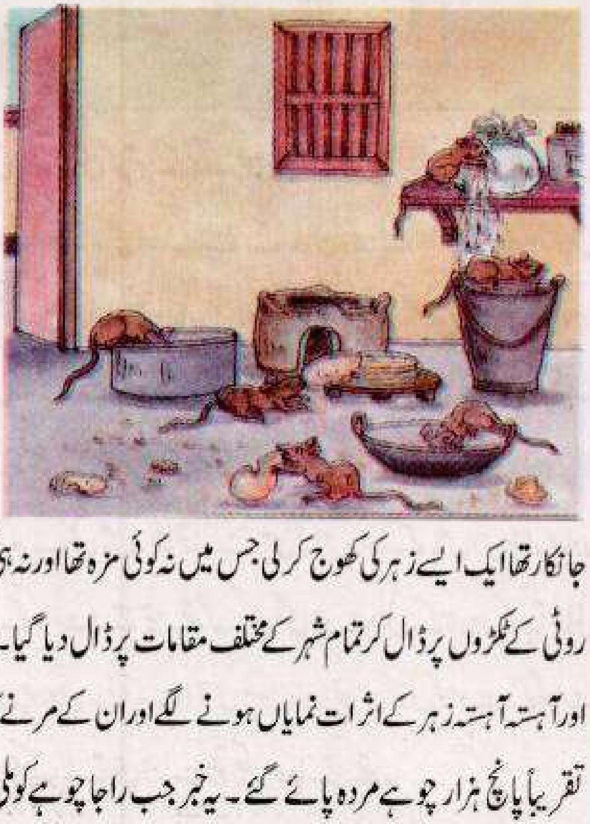

Sarva Shiksha-2015-16 (Free)

ڈبوں میں بند کھانا کھانے کی ہدایت کی، پھر بھی کچھ چوہے مردہ پائے گئے، یہ وہ چوہے تھے جنہوں نے اپنے راجا کی بات نہیں مانی تھی۔ اس طرح یہ ترکیب بھی بے کار ثابت ہوئی۔ آخر کار کسان کے سب سے چھوٹے بیٹے نے ایک نئی اور عجیب سی ترکیب سوچی۔ اس نے لوہے کے باریک ترین برادے کو آٹے اور چینی میں گوندھ کر بسکٹ بنایا اور پھر اسے سارے شہر میں مختلف جگہوں پر رکھوا دیا۔ چوہے مزہ لے کر بسکٹ کھانے لگے۔ بسکٹ کھانے کی وجہ سے چوہوں کے پیٹ میں کافی برادے جمع ہو گئے۔ جب ان کے پیٹ لوہے کے برادوں سے بھر گئے تو کسان کے چھوٹے بیٹے نے سات بجلی کے مقناطیسی کھمبوں کا انتظام کیا۔ تمام شہریوں کو یہ ہدایت دے دی گئی کہ وہ اپنے گھروں میں لوہے کے سامانوں کی حفاظت خود کریں اور انہیں مضبوطی کے ساتھ باندھ کر رکھیں۔

رات کے ٹھیک بارہ بجے، جب شہر کی گاڑیوں نے روڈ پر چلنا بند کر دیا تب ان مقناطیسی کھمبوں میں بجلی کے کرنٹ دوڑا دیئے گئے۔ سبھی چوہوں کے پیٹ چونکہ لوہے کے برادوں سے بھرے تھے، اس لئے وہ مقناطیسی کھمبوں کی جانب کھنچتے چلے آئے اور اس طرح مقناطیس والے گڈھے چوہوں سے کھچا کھچ بھر گئے۔ چوہوں کے راجا کو جب اس کی اطلاع ملی تو اس نے کئی دوسرے چوہوں کو حالات کا جائزہ لینے کیلئے بھیجا مگر کوئی پھر لوٹ کر واپس نہیں آیا۔ تب چوہوں کے راجا نے طے کیا کہ وہ خود باہر نکل کر جائزہ لے گا لیکن جیسے ہی وہ بل سے باہر نکلا تو ایک کھمبے نے جھٹکے کے ساتھ اسے بھی کھینچ لیا۔

صبح ہوتے ہی شہر کے سارے گڈھوں میں پانی بھر دیا گیا۔ جب ان گڈھوں سے ان مردہ چوہوں کو نکال کر تولا گیا تو ان کے وزن تقریباً ایک سو پچاس ٹن کے قریب ہوا۔ کسی نے ان کی گنتی تو نہیں کی مگر لگ بھگ ساڑھے سات لاکھ چوہوں کا خاتمہ ممکن ہو سکا۔

اس ترکیب سے جہاں چوہوں سے چھٹکارا ملا وہیں اس کے کچھ نقصانات اور فائدے بھی سامنے آئے۔ جن لوگوں یا بچوں نے اپنے لوہے کے کھلونے گھر سے باہر چھوڑ دیے تھے، وہ بھی چوہوں کے ساتھ گڈھے میں دفن ہوگئے۔ ایک سپاہی کو جسے لڑائی کے دوران سر میں لوہے کے چھرے دھنس گئے تھے۔'' بغیر آپریشن کے ہی وہ چھرّے بھی باہر نکل گئے اور وہ سپاہی صحت مند ہوگیا۔ کسان کے چھوٹے بیٹے کو

بہت سارے انعامات ملے اور شہر کے میئر نے اپنی بیٹی کی شادی اس کے ساتھ کردی۔ کسان کے اس چھوٹے بیٹے کو جو رقم انعام میں ملی، اس نے اپنے بھائیوں اور عزیزوں کی تعلیم پر خرچ کیا وہ خود ایک انجینئر بنا، اس کا سب سے بڑا بھائی پروفیسر ہوا اور ایک بھائی مشہور جادوگر کہلایا۔

اس طرح کسان کے تینوں بیٹے اپنی سوجھ بوجھ اور محنت کی بدولت آج ایک بہت ہی کامیاب اور خوشحال زندگی بسر کرنے لگے۔

پڑھیے اور سمجھیے:

میئر	:	کارپوریشن کا صدر
نجات	:	چھٹکارا
بے سود	:	بے فائدہ
مقناطیس	:	چُنبک
اطلاع	:	خبر
ٹن	:	1000 / کیلوگرام
شیر دل	:	بہادر ہمتی

بتائیے:

(i) شہر کے لوگ کیوں پریشان تھے؟

(ii) چوہے پکڑنے کی ہر تدبیر کیوں ناکام ہو جاتی تھی؟

(iii) شہر کے مئیر نے کیا اعلان کیا؟

(iv) کسان کے سب سے چھوٹے بیٹے نے کیا ترکیب سوچی؟

(v) روٹی کے ٹکڑے میں زہر ملانے والی ترکیب کیوں ناکام ہوگئی؟

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

(دعوت، محفوظ، انعامات، برادے، ترکیبیں)

(i) سبھوں نے اپنی اپنی..................... آزمائیں مگر سب بے سود ثابت ہوئیں۔

(ii) چوہوں نے خوب جم کر..................... اڑائی۔

(iii) سارے شہر کے لوگ ان چوہوں سے............................ رہنا چاہتے تھے۔

(iv) کسان کے چھوٹے بیٹے کو بہت سارے............................ ملے۔

(v) بسکٹ کھانے کی وجہ سے چوہوں کے پیٹ میں کافی............................ جمع ہو گئے۔

غور کیجیے اور لکھیے:

مثال:	(i) چوہا - چوہادانی	مثال:	(i) پان - پان دان
	(ii) مچھر - -------		(ii) گل --------
	(iii) صابن - -------		(iii) ہائے
	(iv) زبان - -------		(iv) روشن -
	(v) سُرمہ - -------		(v) قلم -

درج ذیل محاورات کا جملوں میں استعمال کریں۔

(i) رفو چکر ہونا۔

(ii) موت کے گھاٹ اتارنا۔

(iii) جم کر دعوت اڑانا۔

(iv) کھچا کھچ بھر جانا۔

(v) افراتفری کا عالم ہونا۔

مثال دیکھ کر لکھیے:

مثال (i) جادو : جادوگر

(ii) سودا : -------

(iii) بازی : --------

(iv) کیمیا : --------

(v) کاری : --------

☆ اگر آپ کو چوہے پکڑنے کی ترکیب ڈھونڈھنے کو کہا جاتا تو آپ کیسی ترکیب نکالتے؟ لکھیے۔

☆ چوہوں سے پریشان ہیملن کے لوگوں کی مشہور کہانی بانسری والا کو اپنے استاد کی مدد سے سنیے اور اپنی کاپی میں لکھیے۔

پڑھیے اور سمجھیے:

1 صاحب زادہ، نواب زادہ، غلام زادہ، شریف زادہ، حرام زادہ

2 وطن پرست، حسن پرست، عیش پرست، آتش پرست،

3 غضب ناک، دردناک، شرم ناک، الم ناک

4 خوش نصیب، خوش گوار، خوش اخلاق، خوش بیان، خوش مزاج

5 ہم شکل، ہم وزن، ہم زبان، ہم مزاج، ہم سبق، ہم پیشہ

6 بے شرم، بے ادب، بے در، بے عیب، بے وجہ، بے غیرت، بے حیا

7 بدشکل، بدنما، بدذوق، بداخلاق، بدنیت، بدکردار، بدبخت

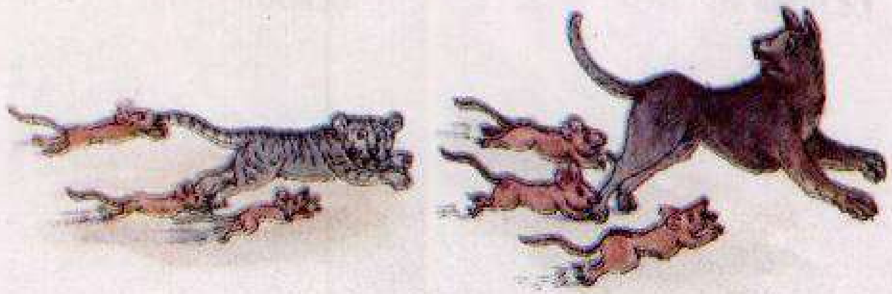

پڑھیے اور لکھیے:

"لا" بمعنی "نہیں"	"لا" مگر نہیں، نہیں
لاجواب	لاگت
لاعلاج	لاش
لاثانی	لاکھ
لازوال	لاج
لاحاصل	لاٹھی
لاوارث	لال
لاپتہ	لالہ
لامکاں	لاکٹ
لامذہب	لائٹ
لاحول	لاغر
لاولد، وغیرہ	لاڈلی، وغیرہ